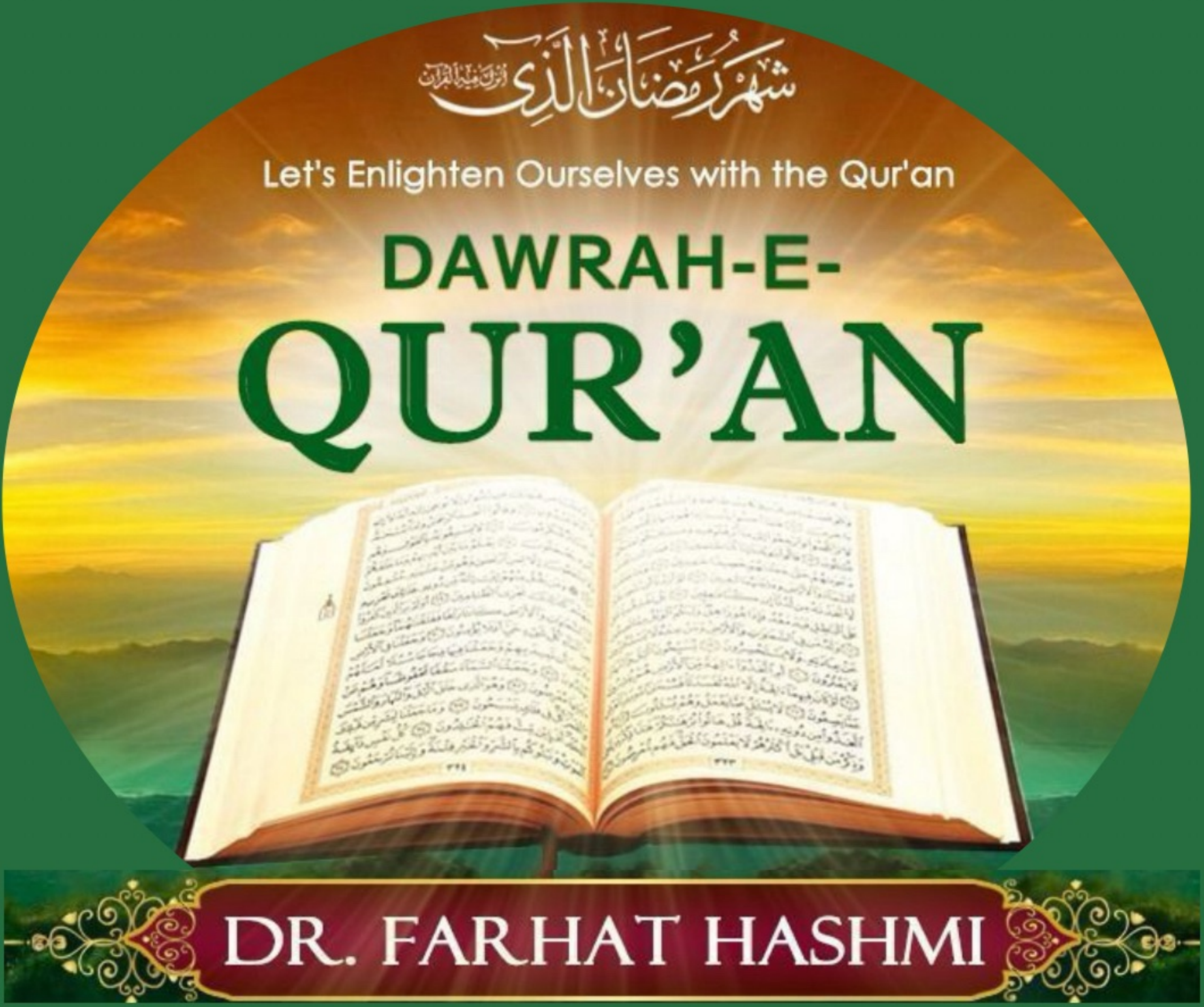

Juz 20

Mindmaps, Summary & Action Points

پارہ:20

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حمد وثنا

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَّمَ وَأَلْهَمَ، وَبَصَّرَ وَفَهَّمَ، وَهَدَى لِلَّتِيْ هِيَ أَقْوَمُ،
وَالشُّكْرُ لَهُ عَلَى مَا أَجْزَلَ وَأَنْعَمَ.

تمام قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، جس نے تعلیم دی اور الہام فرمایا، بصیرت دی اور فہم دیا اور اس راستے کی طرف ہدایت دی جو سب سے زیادہ سیدھا ہے۔ اور اللہ ہی کے لیے شکر ہے جو اس نے بہت بھاری عطیہ اور انعام فرمایا۔

سُوۡرَةُ النَّمۡلِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فَمَا	کَانَ	جَوَابَ	قَوۡمِہٖۤ
تو نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا

اِلَّاۤ	اَنۡ	قَالُوۡۤا
مگر	یہ کہ	انھوں نے کہا

اَخۡرِجُوۡۤا	اٰلَ لُوۡطٍ	مِّنۡ قَرۡیَتِکُمۡ ۚ
نکال دو	آلِ لوط کو	اپنی بستی سے

اِنَّہُمۡ	اُنَاسٌ	یَّتَطَہَّرُوۡنَ ﴿56﴾
بے شک وہ	لوگ	وہ بہت پاک باز بنتے ہیں

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا
شَجَرَهَا أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ (60)

بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا؟ پھر ہم نے اس سے رونق والے باغات اگائے۔ تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم ان کے درخت اگا سکتے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ یہ لوگ (اوروں کو اس کے) برابر قرار دے رہے ہیں۔

• اس سوال اور اس کے بعد کے سوالات میں صرف مشرکین ہی کے شرک کو باطل قرار نہیں دیا گیا ہے بلکہ دہریوں کی دہریت کا ابطال بھی ہے۔ مثلاً اسی پہلے سوال میں پوچھا گیا ہے کہ یہ بارش برسانے والا اور اس کے ذریعہ سے ہر طرح کی نباتات اگانے والا کون ہے؟

ہر چیز کو اس کے تناسب سے ہر جگہ رکھنے والا اللہ ہی ہے،
کس کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے
اور وہ سب کس مقدار میں ہونی چاہئے، کیا ہونی چاہئے اور کیا نہیں ہونی چاہئے کہ مختلف قسم کے نباتات اگ سکیں

یہ سب اللہ ہی کا کام ہے،
اور اسی نے یہ سب کچھ زمین میں رکھا ہے

بہت سے لوگ اللہ کو تو مان لیتے ہیں لیکن اس کے باوجود یا شرک کرتے ہیں یا پھر اس کے احکامات کو نہیں مانتے

اللہ کو مانتے ہیں اس کی بات کو نہیں مانتے

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ (89)

جو کوئی نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اس سے بہتر بدلہ ہوگا اور وہ اس دن ہر گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے۔

قیامت کے دن کی گھبراہٹ سے بچنے کا نسخہ کیا ہے؟

نیکیاں کرنا، خواہ اللہ کی عبادت کی شکل میں ہوں یا اللہ کی خاطر بندوں کے حقوق ادا کرنے ہوں، اسی میں انسان کی نجات اور امن ہے دنیا اور آخرت میں

سکون دینے والا ہی سکون پاتا ہے

اللہ کا ثواب بندے کے عمل سے کہیں زیادہ ہے

- فلہ خیر منہا...
- یعنی: بندے کے عمل، قول اور اس کے ذکر سے اللہ کا ثواب بہتر ہے۔
- اسی طرح اللہ کی رضا بندے کے لیے اس کے عمل سے بہتر ہے۔

فله خیر منها

- کہا گیا: یہ قول انسان کے ثواب کو کئی گنا بڑھانے کی طرف لوٹتا ہے۔
- کیونکہ اللہ تعالی اسے ایک نیکی کے بدلے دس نیکیاں دیتے ہیں۔
- اور تھوڑی سی مدت میں ایمان لانے کے بدلے میں دائمی ثواب دیتے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا
ہے جو شخص نیکی کا ایک عمل کرتا ہے اسے دس

گنا بدلہ ملے گا یا میں اس میں مزید اضافہ کر دوں
گا اور جو شخص گناہ کا ایک عمل کرتا ہے تو اس کا
بدلہ اسی کے برابر ہو گا یا میں اسے معاف بھی
کر سکتا ہوں۔

سُوْرَةُ الْقَصَصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ①

طٰسٓمّٓ

تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②
یہ	آیات ہیں	واضح کتاب کی

أُولَئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (54)

یہی لوگ ہیں جو اپنا اجر دو بار دیے جائیں گے اس صبر کے بدلے جو انہوں نے کیا اور یہ برائی کو بھلائی کے ساتھ دور کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اہل کتاب میں سے جو لوگ نبی ﷺ پر ایمان لائے ان کے لیے دوہرا اجر

أُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ

برائی کرنے والے کا جواب اچھے طریقے سے دینا

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

اگر کوئی شخص ان سے برا سلوک کرے تو اس کا جواب برائی سے نہیں بلکہ اچھے طریقے سے دیتے ہیں

اگر ان سے کوئی برائی ہو جائے تو بعد میں نیک اعمال کر کے اس کا اثر ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ ⓵
الٓمّٓ

اَحَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ	يُّتْرَكُوْٓا
کیا سمجھ لیا ہے	لوگوں نے	کہ	وہ چھوڑ دیئے جائیں گے

اَنْ	يَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا
یہ کہ	وہ کہہ دیں	ایمان لائے ہم

وَهُمْ	لَا يُفْتَنُوْنَ ⓶
اور وہ	نہ وہ آزمائے جائیں گے

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ (27)

اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کیے اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی اور ہم نے اسے اس کا اجر دنیا میں بھی عطا کیا اور آخرت میں یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے ہو گا۔

وَوَهَبْنَا لَه اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

اسحاق اور یعقوب عطا کیے

قوم نے تنہا کیا اللہ نے اولاد دی

آگ کے بدلے خیر و سلامتی دی

بے وطنی کے بدلے بابرکت شہر شام میں ٹھکانا دیا

مال و متاع نہیں تھا مالا و مال کر دیا

• ان کے پاس مال نہیں تھا، تو اللہ تعالیٰ نے انھیں اتنا مال عطا فرمایا کہ وہ اچانک آنے والے چند مہمانوں کے لیے تھوڑی دیر میں بھنا ہوا بچھڑا لے آتے ہیں

عزت اتنی کہ تا قیامت درود ان پر پڑھا جاتا رہے گا

اپنی قوم میں بے نام تھے اللہ نے قیامت تک لسان صدق عطا فرمایا

جو شخص اللہ کی خاطر کچھ بھی ترک کرتا ہے اللہ اسے اس سے بہتر چیز ضرور دیتا ہے

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (41)

جن لوگوں نے اللہ کے سوا کچھ اور کارساز بنا رکھے ہیں ان کی مثال مکڑی کی طرح ہے جس نے ایک گھر بنالیا اور بے شک گھروں میں سب سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہوتا ہے، کاش کہ یہ جانتے ہوتے۔

اللہ کا مثال سے بات سمجھانا

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاءَ

گھر کس لئے بنتا ہے؟

وہ سردی، گرمی، بارش، آندھی اور دیگر نقصان دہ چیزوں سے بچاتا ہے

لیکن مکڑی کا گھر نہ اسے سردی سے بچاتا ہے نہ گرمی سے، نہ بارش یا طوفان سے نہ ہی کسی حملہ آور سے، بلکہ اتنا ناپائیدار ہوتا ہے کہ ہاتھ کے چھونے سے ہی ختم ہو جاتا ہے

اللہ کے سوا تمام سہارے بے کار ہیں

مکڑی کے جالے کی طرح سخت کمزور ہیں

اللہ کے سوا کسی دوسرے کو معبود، حاجت روا اور مشکل کشا سمجھنا بالکل ایسے ہی بے فائدہ ہے

غور و فکر اور عمل کے نکات

- أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً...(٦٠)
بھلا بتاؤ تو؟ کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ کس نے آسمان سے پانی برسایا؟

- اس سؤال اور اس کے بعد میں آنے والی آیات میں (٦٠-٦٥) اللہ کو ایک الہ نہ ماننے والوں کے لیے جوابات ہیں۔

(٧٧) وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

- .اور یہ قرآن ایمان والوں کے لیے یقیناً ہدایت اور رحمت ہے
"جس چیز سے ہمیں رحمت ملتی ہے اس سے دور رہنا اللہ کی رحمت سے دور رہنا ہے"

- ـــأَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْــــ

قیامت کے نزدیک ایک جانور زمین سے نکلے گا جو لوگوں سے کلام کرے گا۔ ہمیں اپنے ایمان کی سلامتی کی سب سے زیادہ فکر کرنی چاہیئے۔

سورۃ القصص

- وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ (٧)
بنی اسرائیل کے نجات کی ابتداء یہاں سے ہوتی ہے کہ کس طرح اللہ تعالی ام موسیٰ کو الہام کرتا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کو باسکٹ میں ڈال کر دریا رکھ دیں اللہ تعالی موسی علیہ السلام کو بچائے گا واپس لوٹائے گا اور ان کو پیغمبروں میں سے بنائے گا۔

- ..وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي..
آیت کے اس حصہ کو یاد دہانی کے لیے کہیں لکھ کر لگا دیں جب بھی خوف اور غم ہو تو پڑھا کریں

- (١٦) رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
اپنے نادانستہ گناہوں پر بھی اللہ سے استغفار کیا جائے۔

- (٢٢) عَسَىٰ رَبِّي أَن يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ
جو لوگ بھی مشکلات میں اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں راہ پا لیتے ہیں۔

- (٢٤) رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ
موسیٰ علیہ السلام کے اندر کمال درجہ کا اخلاص تھا کہ انتہائی مشکل وقت میں بھی نیکی کرنے کے بعد کسی انسان سے خیر کی توقع کیے بغیر اپنے رب کو ہی پکارا۔ اللہ تعالی نے ہر چیز عطا کی۔

- ..وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ..
.اور خوف سے (بچنے کے لیے) اپنے بازو اپنی طرف ملالے
میں اپنے ساتھ لگالیں۔ under arm خوف سے بچنے کے لیے ایک خوبصورت طریقہ ہے کہ اپنے ہاتھ کو
بغیر علم کے صرف نفس کی بات ماننا خواہش پرستی کہلاتا ہے"۔"

- (٥٦) إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ
پیغمبر کا کام بات بتانا آگاہ کرنا ہے ہدایت دینا صرف اللہ کا کام ہے۔

غور و فکر اور عمل کے نکات

- ـ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ـــ
"عقلمند شخص خیر اور باقی رہنے والی چیز کو ترجیح دیتا ہے"

- قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا يَوْمِ الْقِيَامَةِـــ

- .قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ـ
- ..وَمِن رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا

غور و فکر کے لیے مزید آیات کہ اگر اللہ قیامت تک تم پر رات طاری کر دے تو تو کون دن کو لائے (۷۱-۷۲-۷۳)
گا اور اسی طرح اگر دن کو ہی رہنے دے تو کون رات کو لائے؟ اس نے دن کو فضل تلاش کرنے کے لیے اور رات کو
سکون کے لیے بنایا تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو

- (۷۷) إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ(۷٦) إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ
اللہ فخر کرنے والوں اور مفسدین کو پسند نہیں کرتا۔ فرعون ہامان اور قارون کا بدترین انجام ہوا۔
- "مال و دولت کی کمی یا زیادتی اللہ کی رضامندی یا ناراضگی کی دلیل نہیں ہے
- "ایمان میں اضافہ ہو تو سمجھیں کہ اللہ کی محبت کی علامت ہے۔"

سورۃ العنکبوت

- أَحَسِبَ النَّاسُ أَن يُتْرَكُوا ..(١)

ایمان لانے پر امتحان تو ہو گا جتنا مضبوط ایمان اتنی بڑی آزمائش۔

- ـــوَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ (٢٧)
جو کوئی اللہ کی خاطر کچھ بھی چھوڑ دیتا ہے اللہ اس کو اچھی چیز سے بدل کر دے گا۔

- مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِـــ
اللہ کے سوا جتنے بھی سہارے ہیں وہ مکڑی کے جالے کی طرح کمزور اور ناپائیدار ہیں۔

غور و فکر اور عمل کے نکات

1. عقیدہ درست ہونا چاہیے اور اس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے کسی عمارت کی بنیاد ہوا گر عمارت کی بنیاد مضبوط ہے تو اس کے اوپر جو عمارت بنے گی وہ بھی دیر پا ہو گی اور اچھی طرح فنکشن کرے گی۔

2. بندہ جتنا عمل کرتا ہے اللہ سبحانہ و تعالی اس سے بڑھ کر ثواب عطا کرتا ہے۔

3. نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں

4. قرآن سے مومن ہی ہدایت لیتا ہے اور قرآن مومنوں کے لیے ہی رحمت ہے۔

5. گناہوں کا وبال استغفار سے چلا جاتا ہے۔

6. حیا جو ہے دین کا امتیازی نشان ہے اور اللہ تعالی کو بہت پسند ہے۔

7. اخلاص سے کیے ہوئے کام میزان پر بہت بھاری ہوتے ہیں۔

8. رمضان نیکیوں کا موسم بہار ہے۔

9. قیامت کا علم صرف اللہ کو ہے۔

10. استخارہ ہمیں اپنی روٹین میں شامل کرنا چاہیے۔

11. اہم معاملات میں اللہ تعالی سے ضرور دعا کرنی چاہیے۔

12. نیکیاں قیامت کے دن گھبراہٹ سے دور رکھیں گی۔

13. علم پر فخر کرنے کی ممانعت ہے۔

گناہوں کی بخشش کی دعا

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْلِي

اے میرے رب! یقیناً میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا، سو مجھے بخش دے

(القصص:16)

@ALHUDAMINDMAPS